106531 ـ اگر كوئى شخص كھانا كھا كر روزہ توڑ كر بيوى سے جماع كرے تو اس پر كفارہ ہو گا

سوال

ايك شخص رمضان المبارك ميں دن كے وقت بيوى سے جماع كرنا چاہتا ہو، اور وہ كھانا كھا كر روزہ توڑے اور پھر بيوى سے جماع كر لے تو كيا اس پر كفارہ ہو گا يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

علماء كرام اس پر متفق ہيں كہ جس نے بھى رمضان المبارك ميں جماع كر كے روزہ توڑا اس پر كفارہ ہو گا.

ليكن ان كا اس ميں اختلاف ہے كہ اگر كوئى شخص جماع كے علاوہ كسى اور چيز سے روزہ توڑے تو كيا اس ميں كفارہ لازم آيا ہے يا نہيں ؟

اس مسئلہ ميں امام ابو حنيفہ اور امام مالك رحمہما اللہ كہتے ہيں كہ اس پر بھى كفارہ ہو گا.

اور امام شافعى اور امام احمد رحمہما اللہ كہتے ہيں كہ اس پر كفارہ نہيں.

ليكن يہ تو اس شخص كے متعلق ہے جو روزہ جماع كے علاوہ كسى اور چيز كے ساتھ توڑے اور پھر اس دن جماع بھى نہ كرے، ليكن اگر وہ جماع كے علاوہ كسى دوسرى چيز كے ساتھ روزہ توڑ كر اسى دن جماع بھى كرتا ہے تو جمہور علماء (جن ميں ابو حنيفہ مالك اور احمد شامل ہيں) كے ہاں اس پر كفارہ واجب ہے.

يہى وہ قول ہے جس كے علاوہ كوئى اور فتوى نہيں دينا چاہيے، اس قول كے صحيح ہونے كى دليل درج ذيل امور ہيں:

1 ـ جس نے بھى رمضان المبارك بغير كسى عذر كھانے پينے يا كسى اور چيز كے ساتھ روزہ توڑا تو اسے باقى سارا دن بغير كھائے پيے رہنا واجب ہے، اور اگر وہ اس دن ميں بيوى سے جماع كرتا ہے تو اس نے ايسے دن ميں جماع كيا جس كا اس پر روزے كا احترام كرتے ہوئے ان اشياء سے احتراز كرنا لازم تھا، اس ليے اس پر كفارہ واجب ہے.

بالكل اسى طرح جس طرح حج كے احرام والا شخص جب اپنا احرام فاسد كرے تو اس كو وہ احرام جارى ركھنا لازم ہوتا ہے، اور احرام كى ممنوعہ اشياء سے اجتناب كرنا ہوتا ہے، اور اگر وہ كسى بھى ممنوعہ كام كا ارتكاب كرے تو اس پر وہى لازم ہے جو صحيح احرام والے پر لازم ہوتا ہے.

2 ۔ یہ شخص تو پہلے روزہ توڑنے پر گنہگار ہے، اور پھر اس نے دوسرا گناہ جماع کا کیا، تو اس طرح اس نے ڈبل گناہ کیا ہے اور اس پر یقینی کفارہ ہو گا.

3 ۔ اگر اس طرح کے شخص پر کفارہ واجب نہ ہو تو یہ چیز ہر ایک کے لیے کفارہ نہ ادا کرنے کا ذریعہ بن جائیگا، کیونکہ جو بھی رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کرنا چاہے تو وہ پہلے کھانا کھا کر روزہ توڑ لے گا، اور پھر بیوی سے جماع کریگا، بلکہ یہ چیز تو اس کے مقصد میں معاون ثابت ہو گی.

تو کھانے سے قبل جماع کرنے میں تو اس پر کفارہ ہو اور کھانے کے بعد جماع میں کفارہ نہ ہو! یہ چیز تو بہت ہی غلط ہے ایسی چیز تو شریعت کہیں بھی نہیں لائی، کیونکہ عقل اور ادیان میں یہ بات پائی جاتی ہے کہ گناہ جتنا بڑا ہو گا سزا بھی اتنی ہی بڑی ہوگی.

واللہ تعالی اعلم.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن تیمیۃ (25 / 260 ـ 263).

واللہ اعلم .